# ارتقائے ذات
# اور
# فنون سے لطف اندوزی

## جماعت
## 10

# بھارت کا آئین

## حصہ 4 الف

## بنیادی فرائض

**حصہ 51 الف**

**بنیادی فرائض - بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...**

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرکے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی و کامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھ سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/ (پر-نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ موٴرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ
رابطہ کار کمیٹی کی ۲۹/دسمبر ۲۰۱۷ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۱۸-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

# ارتقائے ذات اور فنون سے لطف اندوزی

## دسویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

F58HDT

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۸ء (2018)

جدید ایڈیشن : ۲۰۲۱ء (2021)

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

**ارتقائے ذات اور فنون سے لطف اندوزی مضمون کی کمیٹی :**

- ڈاکٹر شریشا ساٹھے، صدر
- شریمتی شیتل باپٹ، رکن
- شری وِدیاندھی (پرساد) ونارسے، رکن
- شریمتی آبھا بھاگوت، رکن
- شریمتی پرتیبھا کدم، رکن
- ڈاکٹر اجے کمار لولگے، (رکن سکریٹری)

**مدعوئین :**

- شریمتی سایلی تامنے
- ڈاکٹر شاملا تائی وَنارسے
- شریمتی پرینیتا بال سبرمنیہ
- شری امتیاز شیخ
- شریمتی نیتا متالک
- شری سنجے بگٹے
- شریمتی نشی گندھا شچول
- شری شیواجی ہانڈے

**مترجمین :**

- جناب عبدالحمید انصاری
- جناب خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
- سیّد آصف نثار

**رابطہ کار (مراٹھی) :**

ڈاکٹر اجے کمار لولگے
اسپیشل آفیسر، عملی تجربہ اور
کارگزار اسپیشل آفیسر، فنونِ لطیفہ، بال بھارتی، پونہ

**خصوصی تعاون :**

سنشودھن و وِکاس وِبھاگ
شیاپچی آئی فاؤنڈیشن

**Co-ordinator (Urdu) :**
**Khan Navedul Haque Inamul Haque,**
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

**Urdu D.T.P. & Layout :**
Asif Nisar Sayyed,
Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

**Cover :** Shrimati Abha Bhagwat

**Designing :**
Shrimati Madhura Pendse
Shri Bhushan Raje

**Production :**
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer
Shri Sachin Mehta
Production Officer
Shri Nitin Wani
Assistant Production Officer

**Paper :** 70 GSM Creamvowe
**Print Order :** N/PB/2021-22/10,000
**Printer :** M/S. SHIVAM OFFSET, KOLHAPUR

**Publisher :**
**Shri Vivek Uttam Gosavi**
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25.

# بھارت کا آئین

## تمہید

**ہم بھارت کے عوام** متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک **مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ** بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں :

**انصاف،** سماجی ، معاشی اور سیاسی ؛

**آزادی** خیال، اظہار، عقیدہ ، دین اور عبادت ؛

**مساوات** بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع ،

اور ان سب میں

**اُخوّت** کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛

**اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔**

# راشٹر گیت

جَنَ گَنَ مَنَ - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَتَ - بھاگیہ وِدَھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجراتَ، مَراٹھا،
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگَ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَلَ دِھ تَرَ نگَ،

تَوَ شُبھَ نامے جاگے، تَوَ شُبھَ آ شِس ماگے،
گاہے تَوَ جَیَہ گاتھا،

جَنَ گَنَ منگل دَایَک جَیَہ ہے،
بھارَتَ - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

# عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں ورثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

# پیش لفظ

عزیز طلبہ

دسویں جماعت میں آپ سب کا استقبال ہے۔ 'ارتقائے ذات اورفنون سے لطف اندوزی' نامی درسی کتاب آپ کو پیش کرتے ہوئے ہمیں مسرت ہو رہی ہے۔

عالم کاری کی اکیسویں صدی میں زندگی کی مہارتیں حاصل کرنے کے لیے اور آپ کے کریئر (ذریعۂ معاش) کی کامیاب پیش رفت کے لیے اس مضمون سے آپ کو ضروری رہنمائی حاصل ہوگی۔ آپ آئندہ زندگی میں پیش آنے والے فکر انگیز معاملات سے کلّی طور پر نبرد آزما ہو سکیں گے۔ اسی طرح ہمیں اُمید ہے کہ خود شناسی اور حاصل ہونے والے مواقع پہچاننے کی صلاحیت آپ کے اندر پیدا ہوگی۔

آپ جانتے ہیں کہ انسانی زندگی میں فنون کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اسی طرح فنون کی وجہ سے اپنی زندگی پائیدار ہونے میں مدد ملتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فنونِ لطیفہ سے لطف اندوزی کی مہارت کے ارتقا کی بدولت آپ کی شخصیت اور قوتِ اظہار میں اضافہ ہوگا۔

درسی کتاب 'ارتقاءِ ذات اورفنون سے لطف اندوزی' کا اصل مقصد آپ کی روزمرہ زندگی سے منسلک ہے۔ کتاب کی ابتدا آپ کی پسندیدہ تصویری کہانی سے کی گئی ہے۔ اس کے ذریعے اگلے سبق میں آپ کیا سیکھنے والے ہیں، اس سے باخبر کیا گیا ہے۔ اس کتاب سے 'تھوڑی سی تفریح' اور بحث کیجیے' جیسی کئی سرگرمیوں سے آپ سیکھنے والے ہیں۔ ان تمام سرگرمیوں کو لازمی طور پر انجام دیجیے۔ یہ سرگرمیاں آپ کے سوچنے کے عمل کو تحریک دیں گی۔

درسی کتاب میں کئی چھوٹے چھوٹے کھیلوں کو شامل کیا گیا ہے۔ ان کھیلوں کے ذریعے آپ بہت کچھ اکتساب کریں گے۔ دیا ہوا منصوبہ، اس پر کی جانے والی کارروائی اور اس کے دوران انجام دی جانے والی ضروری سرگرمیاں خود توجہ اور انہماک سے کیجیے۔ اسی طرح جہاں ضروری محسوس ہو اپنے اساتذہ، سرپرستوں اور ہم جماعت طلبہ سے مدد لیں۔ موجودہ ٹکنالوجی کے برق رفتار زمانے میں کمپیوٹر اور اسمارٹ فون سے آپ متعارف ہیں۔ درسی کتاب کا مطالعہ کرتے وقت اطلاعاتی مواصلاتی تکنیک کے ذرائع کا مناسب استعمال کیجیے تاکہ آپ کا اکتساب سہل اور آسان ہو جائے۔

درسی کتاب کا مطالعہ کرتے وقت، اس پر غور وفکر کرتے وقت اور اسے سمجھتے وقت آپ کو اس میں سے جو حصہ پسند آئے، نیز مطالعے کے دوران پیش آنے والی مشکلات، مشکل سوالات ہمیں ضرور بتائیے۔

آپ کو تعلیمی ترقی کے لیے نیک خواہشات!

پونہ۔
تاریخ : ۱۸/ مارچ ۲۰۱۸ء، گڈی پاڑوا
بھارتی سَور : ۲۷/ پھالگن ۱۹۳۹

(ڈاکٹر سنیل مگر)
**ڈائرکٹر**
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

# ارتقائے ذات اور فنون سے لطف اندوزی - متوقع صلاحیتیں

دسویں جماعت کی تکمیل پر طلبہ میں درج ذیل صلاحیتوں کا فروغ متوقع ہے۔

| نمبر شمار | جز | متوقع صلاحیتیں |
|---|---|---|
| ۱۔ | میں ایک شہری | ۱۔ ناقدانہ نقطۂ نظر - روزمرہ زندگی میں اپنے اور دوسروں کے برتاؤ کا تجزیہ کرکے یہ جانچنے کی صلاحیت فروغ دینا کہ یہ جمہوری طرزِ حیات کی قدروں سے مربوط ہے یا نہیں۔<br>۲۔ ہمدردی - سماج میں ایک دوسرے پر انحصار کے بارے میں اہم معلومات رکھنا اور اس کے مطابق دیگر لوگوں کے بارے میں ہمدردی کے جذبے کو پروان چڑھانا۔<br>۳۔ خود انتظامیہ - اپنے برتاؤ میں پائی جانے والی خامیوں کو پہچاننا اور انھیں دور کرنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۴۔ رنگارنگی کو قبول کرنا - اپنے اطراف کے لوگوں میں پائی جانے والی رنگارنگی کو قبول کرنا اور اس کی اہمیت سمجھ کر اس کی حمایت کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۵۔ قیادت کی صلاحیت - اپنے گھر یا اسکول میں جمہوری طرزِ حیات کو عمل میں لانے اور ضروری تبدیلیاں کرنے کے لیے درکار قیادت کے اوصاف اور صلاحیت کو فروغ دینا۔ |
| ۲۔ | میں اور ذرائع ابلاغ -۱ | ۱۔ خود شناسی - ذرائع ابلاغ کے اثرات، سنِ بلوغ میں ہونے والی تبدیلی اور اس کی وجہ سے پیدا ہونے والے امکانی خطرات سے متعلق باتوں کو سمجھنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۲۔ جذبات پر خوش اسلوبی سے قابو پانا - ذرائع ابلاغ کی وجہ سے اپنی زندگی پر ہونے والے اثرات، سنِ بلوغ کے دوران پیدا ہونے والی جذباتی تبدیلیوں پر خوش اسلوبی سے قابو پانے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۳۔ ناقدانہ نقطۂ نظر - روزمرہ زندگی کے فیصلوں پر ذرائع ابلاغ کے اثرات کو پہچان پانے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۴۔ قوتِ فیصلہ/خود اعتمادی - لت اور ان کے خطرات نیز غیر ذمے دارانہ برتاؤ سے پرہیز کرنے کے لیے اٹل ارادے کے لیے درکار خود اعتمادی کو فروغ دینا۔<br>۵۔ مسئلہ حل کرنا - لت جیسے مسائل پر مناسب متبادل چن کر مسئلے پر قابو پانے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔ |
| ۳۔ | میں اور بصری فنون | ۱۔ فنون سے آگہی - بصری فنون کے مختلف رجحانات سے متعلق واقفیت کو فروغ دینا۔<br>۲۔ فنکارانہ اختراع - مختلف رجحانات میں سے کسی ایک کا استعمال کرکے کسی فنکارانہ اختراع کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۳۔ اظہار - بصری فنون کے ذریعے اپنے خیالات، جذبات اور تجربات کا اظہار کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۴۔ تخلیقی صلاحیت - فن کی چند مختلف اور نئی اقسام کے توسط سے اختراع کی صلاحیت فروغ دینا۔<br>۵۔ جمالیاتی حس - کسی فنی تخلیق کا مشاہدہ کرکے اس میں اپنے پسندیدہ مشمولات کا بیان اپنے الفاظ میں کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۶۔ عملی زندگی میں فن کا اطلاق - (الف) انسانی زندگی میں فنونِ لطیفہ کی اہمیت بیان کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔ |

| متوقع صلاحیتیں | جز | نمبر شمار |
|---|---|---|
| (ب) بصری فنون میں کریئر سے متعلق واقفیت پیدا کرنا۔<br>(ج) فن سے متعلق کچھ نظریات کا مفہوم بتا کر عملی زندگی میں اس کی حقیقت کے بارے میں غور کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔ | | |
| ۱۔ خود آگہی/خود کو پہچاننا - ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا کے اثرات کی وجہ سے درپیش ممکنہ خطرات کے بارے میں واقفیت کی صلاحیت۔<br>۲۔ جذبات پر خوش اسلوبی سے قابو پانا - سماج میں مرد و زن کے آپسی رشتوں اور جذبات پر خوش اسلوبی سے قابو پانے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۳۔ ناقدانہ نقطۂ نظر - سماج میں مرد و زن کے مقام اور ان کے کرداروں کے بارے میں تصور پیدا کرنے میں ذرائع ابلاغ کے اثرات کو پہچاننے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۴۔ اٹل فیصلے لینے کی خود اعتمادی - غیر اخلاقی جنسی حرکتوں سے بچنے کے لیے اٹل فیصلے کے لیے درکار خود اعتمادی پیدا کرنا۔<br>۵۔ مسئلے کا حل - جنسی استحصال جیسے مسائل پر مناسب متبادل کے انتخاب کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔ | میں اور ذرائع ابلاغ-۲ | ۴۔ |
| ۱۔ ناقدانہ نقطۂ نظر - کریئر کے مروّجہ تصورات کا معروضی تجزیہ کر کے اپنی جانب سے تعریف متعین کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۲۔ مسئلے کا حل - اپنے کریئر کے راستے میں آنے والے سوالوں اور مسائل کے مناسب حل تلاش کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۳۔ مقصد کا تعین - اپنے مقاصد قطعیت کے ساتھ طے کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۴۔ خود انتظامیہ - اپنے مقاصد کے حصول میں درپیش رکاوٹوں کا حل تلاش کرنے کے لیے خود میں مناسب تبدیلیاں لانے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۵۔ مؤثر افہام و تفہیم - کریئر کے بارے میں والدین/سرپرستوں کے خیالات سے واقف ہو کر اپنے خیالات واضح طور پر بیان کرنا اور مؤثر طریقے سے افہام و تفہیم کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۶۔ فیصلہ کرنے کی صلاحیت - دیے ہوئے سات زمروں میں سے اپنی پسند کے مطابق کوئی بھی ایک زمرہ منتخب کرنے اور اس راہ پر چلنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔ | میں اور میرا کریئر | ۵۔ |
| ۱۔ فن سے متعلق واقفیت - حرکی فنون کی بنیادی اکائیوں کی واقفیت کو فروغ دینا۔<br>۲۔ پیش کش - حرکی فن کی مختلف قسموں، بنیادی اکائیوں کا استعمال کر کے صلاحیتوں کو فروغ دینا۔<br>۳۔ اظہارِ رائے - اپنے خیالات، جذبات، تجزیات کو حرکی فن کے ذریعے ظاہر کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۴۔ تخلیقیت - کسی حرکی فن میں اپنی تخلیقی صلاحیت کے سہارے نئی تخلیق کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>۵۔ حسن نظر پیدا کرنا - (الف) کسی فنی شاہکار کا مشاہدہ کر کے اس میں اپنی پسندیدہ اکائیوں کو بیان کرنا، اپنے الفاظ میں بیان کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔<br>(ب) حرکی فن کی پیشکش میں، اکائیوں میں تنوع قبول کرنا اور اس کی اہمیت سے واقف ہو کر تائید و حمایت کرنے کی صلاحیت کو فروغ دینا۔ | میں اور حرکی فنون | ۶۔ |

## اساتذہ کے لیے

**عزیز ساتھیو!**

'ارتقائے ذات اور فنون سے لطف اندوزی' مضمون سکھانا جتنا بے حد اہم اور چیلنج بھرا ہے اتنا ہی دلچسپ اور مسرت بخش بھی ہے۔اس کی ذمے داری آپ کو سونپی گئی ہے جس کے لیے پہلے ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔نویں جماعت میں اس مضمون کا تعارف ہوجانے کی وجہ سے اسے سکھانے کا آپ کو تجربہ حاصل ہو ہی چکا ہے اس لیے ہمیں اُمید ہے کہ اس مضمون کی تدریس کے لیے آپ پہلے سے زیادہ مستعد ہیں۔

**دسویں جماعت میں ترتیب :**

۱۔ نویں جماعت میں طلبہ کو خود اپنی ذات کی پہچان ہونا، اپنی صلاحیت، پسند ناپسند، بساط سے واقف ہونا جیسے مقاصد کو مدنظر رکھ کر ابواب کی تشکیل کی گئی تھیں۔ دسویں جماعت میں اس کی بہ نسبت ایک قدم آگے بڑھ کر طلبہ کو ان کے اطراف واکناف کے حالات سے واقف کرانا، ان کے کانوں میں پڑنے والی معلومات کی تشخیص، تحقیق و جانچ کرنا، ان سے اپنے لیے نتیجے اخذ کرنا، ایک شہری ہونے کے ناطے سماج و معاشرے میں زندگی بسر کرنے کے دوران اہمیت کی حامل اقدار سمجھنا، اسی طرح کریئر کے پیش نظر مزید وضاحت ہونا اور مقصد طے کرنا جیسے مقاصد کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

۲۔ ہر شخص کا جسمانی، جذباتی، نظریاتی اور سلوک سے متعلق رجحان الگ ہوتا ہے۔اس کی بنا پر طے ہوتا ہے کہ وہ کسی سماجی، سیاسی حالت میں کس طرح خود کو ظاہر کرتا ہے۔ ذرائع ابلاغ سے ملنے والے اشاروں اور معلومات کا کیا مطلب نکالتا ہے، کریئر کے مروّجہ روایتی شعبوں کو کس نظریے سے دیکھتا ہے۔ان تمام امور سے متعلق طلبہ کے اندر فہم پیدا ہونا ہی اس کتاب کا اہم مقصد ہے۔

۳۔ دسویں جماعت میں فن سے لطف اندوزی کا زور اس مہارت کے فروغ پر نہ ہو کر نظریے کو فروغ دینے پر ہے۔فنونِ لطیفہ میں مختلف شعبے، اکائیوں کو سمجھنا، جمالیاتی حس کی تخلیق کے کئی اُصول وتکنیک سمجھنا، فنونِ لطیفہ کے مختلف شعبے سمجھنا، فنون سے متعلق خیالات کو سمجھنا، فن کی تخلیق کرنے کے عمل سے خوشی ومسرت حاصل کرنا اور اپنے تدبر کا استعمال کرکے نئی تخلیق کرنا؛ اِن تمام کا بنیادی طور پر احاطہ کیا گیا ہے۔

**لہٰذا اس مضمون کو اس طور پر دیکھا جائے کہ یہ ایک پُل ہے جو اسکولی زندگی سے عملی دنیا میں قدم رکھنے اور طلبہ کو خود اعتمادی سے زندگی گزارنے کے لیے آراستہ و پیراستہ کرنے کے مقصد سے بنایا گیا ہے۔**

**درس وتدریس کا عمل :**

اس مضمون کو سکھانے کا طریقہ اور اس سے متوقع نتائج دیگر اسکولی مضامین کی بہ نسبت مختلف ہونے کی وجہ سے اس طریقے کو صحیح طور پر سمجھ کر اس پر عمل آوری لازمی ہے۔

۱۔ کتاب میں شامل مواد کو تشکیل علم کے طریقے سے سکھانا ہے۔اس کے لیے مناسب سرگرمیاں، رہنما سوالات اور ہدایات درسی

کتاب میں دی ہوئی ہیں۔ کسی بھی سبق کو سکھانے سے **قبل** اس کا مکمل مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس میں دی ہوئی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنا چاہیے۔سخت ضرورت ہوتب ہی طلبہ کے سامنے کتاب کھول کر پڑھی جائے۔

۲۔ اس مضمون کی کامیابی کا دار و مدار طلبہ کو 'معلومات' پہنچانے تک محدود نہیں ہے بلکہ خود اپنے بارے میں اور دوسروں کے بارے میں غور وفکر کرنے کے لیے تحریک دینے پر ہے۔ جماعت میں ہونے والے عمل، سرگرمی، گفتگو، گروہی کام طلبہ کا خود اپنا جائزہ یہی کچھ طلبہ کی صحیح تعلیم ہے۔اس عمل کو انجام دینے ہی سے مضمون کا مقصد حاصل ہوگا۔تمام سرگرمیاں صحیح ومناسب طریقے سے کروا کر آزادانہ اور بامعنی بحث کرانا ہی اساتذہ کا فرض ہے۔استاد کو تسہیل کار کی حیثیت سے رہنمائی کرنا چاہیے۔

۳۔ اس مضمون سے طلبہ کو اپنے بارے میں، خود اپنی مشکلات کے بارے میں آزادانہ طور پر گفتگو کرنے کی توقع کی جاتی ہے۔اس کے لیے جماعت میں طلبہ کو جہاں تک ممکن ہو خوشگوار اور دوستانہ ماحول فراہم کیا جائے جس کے لیے استاد کو مستعد و باخبر ہونا اہم ہے۔طلبہ پر کسی قسم کا دباؤ، ڈر وخوف ہو تو پوری سرگرمی بے معنی ہو کر رہ جائے گی۔طلبہ کے بتائے ہوئے مسائل اور مشکلات کو سنجیدگی سے لیا جائے۔

۴۔ کتاب کی ہر سرگرمی کے ساتھ انصاف کیا جائے اور اس کے بعد بحث یا گروہی کام بامعنی طریقے سے انجام دینے کی کوشش کی جائے۔ **مضمون کا اہم مغز اس کی سرگرمی، بحث اور گروہی کام ہی میں ہے۔اسے ہمیشہ یاد رکھیں۔** کسی بھی وجہ سے خصوصاً نصاب مکمل کرنے کی جلد بازی کر کے بحث یا گروہی کام کو نظر انداز نہ کریں۔

۵۔ قوی اُمید ہے کہ سرگرمیوں پر آزادانہ بحث کی جائے گی۔ اس دوران غلط یا صحیح جواب نہ دینے پر توجہ دی جائے گی۔طلبہ کو بذاتِ خود غور وفکر کرنے، دلائل کے ساتھ جواب دینے اور ان کے جوابات کو ان کی جانب سے تائید وحمایت حاصل ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

۶۔ جہاں تک ممکن ہو طلبہ کو سوالوں کے یا حالات کے تمام پہلوؤں کا فہم وادراک ہو جائے۔اس کے لیے دوطرفہ سوال پوچھ کر ان سے تفصیلی طور پر غور کرنے کی ترغیب دینا متوقع ہے۔

## قدر پیمائی (نمبرات کی منصوبہ بندی) :

۱۔ اس مضمون کے لیے کوئی بھی تحریری امتحان نہیں ہے لیکن جماعت میں تعلیمی کاموں کی مسلسل ہمہ جہت قدر پیمائی اور اندراج رکھنا چاہیے۔

۲۔ طلبہ اس مضمون کے لیے ایک ۲۰۰ صفحات کی بیاض رکھیں اور جو سرگرمی بیاض میں حل کرنا ضروری ہے اسے حل کریں۔کسی بھی قسم کے دیگر وسائل اس کے لیے استعمال نہ کیے جائیں۔

۳۔ ہر سبق کے بعد قدر پیمائی کا ایک خاکہ دیا ہوا ہے۔اسی کے مطابق طلبہ کی مسلسل ہمہ جہت قدر پیمائی کر کے اس کا اندراج اپنے پاس رکھیں۔طلبہ نے جو کام بیاض میں کیے ہیں انھیں جانچ کر اس کو کتاب میں دیے اوزان کے مطابق نمبرات دیں۔سال کے آخر میں طلبہ کے حاصل جمع نمبرات کی بنا پر درجہ (گریڈ) طے کیا جائے۔

# فہرست


۱۔ میں ایک شہری
صفحہ نمبر ۱

۲۔ میں اور ذرائع ابلاغ-۱
صفحہ نمبر ۱۸

۳۔ میں اور بصری فنون
صفحہ نمبر ۳۵

۴۔ میں اور ذرائع ابلاغ-۲
صفحہ نمبر ۵۲

۵۔ میں اور میرا کریئر
صفحہ نمبر ۶۷

۶۔ میں اور حرکی فنون
صفحہ نمبر ۸۷

گزشتہ برس ہم نے دیکھا کہ نیشا، حمزہ، جوزف، راگھو اور ثمینہ آپس میں دوست ہیں۔
صابر اور صابرہ ان سب کو اقدار، فنونِ لطیفہ اور تنازعات کے حل کے بارے میں وقتاً فوقتاً مشورے دیتے ہیں۔
ان تمام لڑکے لڑکیوں کو اپنی ذمے داری خود نبھانی چاہیے۔
انھیں اب صابر اور صابرہ کی ضرورت نہیں، یہ کہہ کر وہ دونوں وہاں سے چلے جاتے ہیں۔
راگھو اب کوئی بھی خطرناک کام کرنے سے پہلے سوچتا ہے کہ کیا ہم اس کے نتائج بھگتنے کے لیے تیار ہیں؟
ثمینہ اب اپنے والدین سے تکرار نہیں کرتی۔ وہ ان کے خیالات کو سمجھ کر راہ تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہے۔
حمزہ ہمیشہ جانچ کرتا رہتا ہے کہ کیا ہم اپنی قدروں کے مطابق عمل کر رہے ہیں۔
جوزف اب چھوٹی چیزوں میں چھپے فن سے واقف ہونے لگا ہے۔ اس کی جمالیاتی حس اب فروغ پانے لگی ہے۔
ہمیشہ کھلنڈری نیشا بھی اب اپنے کریئر کے بارے میں سنجیدگی سے غور کرنے لگی ہے۔
... اب آگے

راگھواور حمزہ میں جھگڑا ہوتا ہے۔ ثمینہ جھگڑا نمٹانے کے لیے آتی ہے۔
ارے... رُکو... رُکو... کیا ہو گیا؟
ہم میں اس بات پر بحث چل رہی ہے کہ ہم دونوں میں سے کون اپنے ملک سے زیادہ محبت کرتا ہے۔
میں ہر ۱۵/اگست اور ۲۶/جنوری کو پرچم کشائی کے لیے جاتا ہوں۔
(دوبارہ جھگڑنے لگتے ہیں)
میں تمام بڑے لوگوں کی جینتی مناتا ہوں۔
اتنی سی بات! میں ابھی جھگڑا ختم کیے دیتی ہوں۔ تم میں سے کون کبھی بھی راستے پر کچرا نہیں پھینکتا؟
راستے پر کچرا پھینکنے کا حب الوطنی سے کیا تعلق ہے؟
ہم م م...